حیض کی حالت میں آیتِ سجدہ سننے سے سجدۂ تلاوت واجب کیوں نہیں؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13245

تاریخ اجراء: 10 رجب المرجب 1445ھ / 22 جنوری 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ آیت سجدہ کی تلاوت سننے کے باوجود حیض کی حالت میں سجدۂ تلاوت واجب کیوں نہیں ہوتا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

سجدہ نماز کے اجزاء میں سے ایک جز ہے، اس کے واجب ہونے کے لئے وجوبِ نماز کا اہل ہونا شرط ہے اور وجوبِ نماز کی شرائط میں سے ایک شرط حیض و نفاس سے پاک ہونا ہے۔ تو جو عورت حیض یا نفاس کی حالت میں ہو، اس پر نماز واجب نہیں ہوتی، اس لئے اس پر سجدۂ تلاوت بھی واجب نہ ہو گا خواہ وہ آیتِ سجدہ سنے یا پڑھے اگرچہ اس حالت میں قرآن پڑھنا حرام ہے۔

خلاصۃ الفتاوی و فتاوی ھندیہ میں ہے: ”الاصل فی وجوب السجدۃ ان من کان من اھل وجوب الصلوۃ اما اداء او قضاء کان اھلا لوجوب سجدۃ التلاوۃ ومن لا فلا“ یعنی وجوبِ سجدہ میں اصول یہ ہے کہ ہر وہ شخص جو اداء یا قضا کے طور پر وجوبِ نماز کا اہل ہے، تو وہ سجدۂ تلاوت کے واجب ہونے کا بھی اہل ہے اور جو ایسا نہیں، تو اس پر سجدہ بھی واجب نہیں۔ (خلاصۃ الفتاوی، جلد 1، صفحہ 184، مطبوعہ: کوئٹہ)

بدائع الصنائع، حلبۃ المجلی اور البحر الرائق میں ہے: ”کل من کان أھلا لوجوب الصلاۃ علیه إما أداء أو قضاء فھو من أھل وجوب السجدۃ علیه، ومن لا فلا؛ لأن السجدۃ جزء من أجزاء الصلاۃ فیشترط لوجوبھا أھلیۃ وجوب الصلاۃ من الإسلام والعقل والبلوغ والطھارۃ من الحیض والنفاس حتی لا تجب علی کافر وصبي ومجنون وحائض ونفساء قرءوا أو سمعوا“ یعنی ہر وہ شخص جو اداءً یا قضاءً وجوبِ

نماز کا اہل ہو، تو وہ وجوبِ سجدہ کا بھی اہل ہے اور جو وجوبِ نماز کا اہل نہیں تو اس پر سجدہ بھی واجب نہیں، کیونکہ سجدہ اجزائے نماز میں سے ایک جز ہے، تو اس کے واجب ہونے کے لئے وجوبِ نماز کا اہل ہونا شرط ہے یعنی مسلمان ہونا، عاقل ہونا، بالغ ہونا اور حیض و نفاس سے پاک ہونا یہاں تک کہ کافر، بچے، مجنون، حائضہ و نفاس والی پر سجدۂ تلاوت واجب نہ ہو گا خواہ وہ آیتِ سجدہ پڑھیں یا سنیں۔(البحر الرائق، جلد2، صفحہ129، بیروت)

تنویر الابصار و در مختار میں ہے:"(لا تجب علی کافر وصبی ومجنون وحائض ونفساء قرؤوا أو سمعوا) لانھم لیسوا اھلا لھا"یعنی کافر، نابالغ بچے، پاگل، حائضہ اور نفاس والی آیت سجدہ پڑھے یا سنے تو اس پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوتا۔ کیونکہ یہ نماز کے اہل نہیں۔

علامہ ابنِ عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ مصنف کی عبارت "لیسوا اھلا لھا" کے تحت فرماتے ہیں:"ای للصلاۃ ای لوجوبھا"یعنی یہ لوگ وجوبِ نماز کے اہل نہیں۔(ردالمحتار علی الدرالمختار شرح تنویر الأبصار، جلد2، صفحہ701، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net